

## مسدس در حال حضرت سید سجادؑ

عالیجناب سید بختیار حسین صاحب جوہر بہرائچی، ابن سید اولاد حسین تعلقدار، بانی امام باڑہ قلعہ، بہرائچ

منزل وہی، وفاؤں کی راہیں الگ الگ  
جیسے ہو نور ایک، نگاہیں الگ الگ

(۵)

بچوں کی اعطش تو کبھی بیبیوں کے بین  
آنکھوں میں اشک اور زبانوں پہ یا حسینؑ  
سنتا رہا سکون سے کنبہ کا شور و شین  
ہوتی ہے اس طرح سے بھی تسخیر مشرقین

دُڑوں سے ہائے جسم منور فگار تھا  
لیکن زباں پہ شکرِ خدا بار بار تھا

(۶)

وہ بیڑیاں، وہ طوق گراں بار، الاماں  
وہ اک ضعیف و بیکس و ناچار، الاماں  
ماں بہنیں سر کھلے سر بازار، الاماں  
نیزے پہ فرق سید ابراہ، الاماں

اے دو جہاں کے مالک و مختار الغیاث  
یہ ظلم اور عابد بیمار الغیاث

(۷)

ہے قصر ظلم و جور کی تعمیر آج کل  
ترکش میں ظالموں کے ہیں پھر تیر آج کل  
پھر ہے وسیع حلقہ زنجیر آج کل  
جینے کی اب نہیں کوئی تدبیر آج کل

ہے بحر زندگی میں تلاطم مدد کرو  
جوہر کی اے امام چہارم مدد کرو



(ماخوذ از سفر از لکھنؤ محرم نمبر ۲۷-۲۸ مطابق ۱۷ ستمبر ۱۹۵۲ء ص ۴۲)

(۱)

رنج و غم و الم کے خریدار السلام  
اے بیکسوں کے قافلہ سالار السلام  
بعد حسینؑ دیں کے مددگار السلام  
ہاں السلام عابد بیمار السلام  
عقبی ترے ثار یہ دنیا ترے ثار  
ہو حاصل نماز جو سجدہ ترے ثار

(۲)

فخر حسینؑ فخر دو عالم ترے ثار  
رنج و الم ثار تو، ہر غم ترے ثار  
عالم نہ کیوں ہو نور مجسم ترے ثار  
جب ہو گیا حسینؑ کا ماتم ترے ثار  
شام الم کو صبح درخشاں بنا دیا  
راہ وفا میں کانٹوں پہ چلنا سکھا دیا

(۳)

خلق حسنؑ کا آپ نے خاکہ دکھا دیا  
عزم حسینؑ کا کبھی جلوہ دکھا دیا  
صبر و رضا کا گاہ نمونہ دکھا دیا  
سجادؑ نے حیات کا نقشہ دکھا دیا

مقصد یہ تھا نہ قید میں جانے سے عار ہو  
اے اُمّتِ رسولؐ فقط حق سے پیار ہو

(۴)

جنگ حسینؑ اور تھی عابدؑ کی جنگ اور  
اُن کی امنگ اور تھی اِن کی امنگ اور  
وہ مے تھی اور، اور یہ مئے لالہ رنگ اور  
باطل کو تھے جہاں سے مٹانے کے ڈھنگ اور